نظرِ بَد کا توڑ

ملک التحریر علامہ محمد یحیٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد

مکتبہ انوار المصطفٰے 23-2-75/6 مغلپورہ۔ حیدرآباد

Rs. 8

نظرِ بَد

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا **اَلْعَیْنُ حَقٌّ** نظر کا لگ جانا برحق ہے کفار کے دِلوں میں حضور نبی کریم ﷺ کا بغض وعناد کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا‘ خصوصاً اُس وقت تو وہ جذبات سے بھڑک اُٹھتے اور آپے سے باہر ہو جاتے تھے جب حضور ﷺ قرآن کریم پڑھ کر سُنا رہے ہوتے‘ کفار بہت غضبناک نظروں سے گھور گھور کر دیکھا کرتے تھے اور نقصان اور تکلیف پہونچانے کی تدابیر سوچتے تھے۔

﴿وَاِنْ یَکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۘ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ﴾

(القلم/۵۱) اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ کفار پھسلا دیں گے آپ کو اپنی (بَد) نظروں سے جب وہ سُنتے ہیں قرآن۔

بنی اسد قبیلہ میں کئی آدمی تھے جن کی نظرِ بد کبھی خطاء نہ جاتی‘ یعنی عرب میں بعض لوگ نظرِ بد لگانے میں مشہور تھے۔ اگر وہ کسی شخص کو یا کسی جانور کو ہلاک کرنا چاہتے تو تین دن فاقہ کرتے اور پھر اُس چیز کے پاس

آکر کہتے کہ کتنی خوبصورت اور عمدہ چیز ہے ایسی چیز تو آج تک ہم نے کبھی نہیں دیکھی۔ اُن بَد نظروں کے اتنا کہنے سے وہ چیز تڑپنے لگتی اور تھوڑی دیر بعد دَم توڑ دیتی۔ اگر کوئی موٹی تازہ گائے یا اُونٹنی اُن کے پاس سے گذرتی اور وہ نظر بد لگا دیتے تو اُسی وقت اپنی لونڈی کو کہتے کہ ٹوکری اُٹھاؤ‘ پیسے لو اور اُس گائے کا گوشت خرید لاؤ۔ تھوڑی دیر بعد پتہ چلتا کہ وہ جانور ذبح کر دیا گیا ہے۔

قریش نے بنی اسد میں سے کئی ایسے نظر باز کی خدمات حاصل کیں‘ کفارِ مکہ نے بہت لالچ اور دولت دے کر انہیں حضور نبی کریم ﷺ کو اپنی نظر بد سے نقصان اور تکلیف پہونچانے کے لئے مقرر کیا۔ یہ حسب عادت تین دن بھوکے رہے‘ پھر حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب کہ آپ تلاوتِ قرآن فرما رہے تھے۔ انھوں نے بار بار نظرِ بد کے جملے کہتے رہے لیکن جس کا نگہبان خداوندِ رحمت ہو‘ یہ ہتھکنڈے اُسے کیا اذیت پہونچا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم ﷺ کو اُن کی نظرِ بد سے محفوظ رکھا اس پر یہ آیت آئی۔

معلوم ہوا کہ بدنیتی سے حضور ﷺ کا چہرہ دیکھنا کفر ہے۔ اعتقاد سے رُخِ انور کی زیارت صحابی بنا دیتی ہے۔ یہی حال قرآنِ شریف کا ہے۔ بدنیتی سے اُس کا پڑھنا کفر ہے‘ نیک نیتی سے عبادت۔

اس سے دو مسئلے معلوم ہوئے۔ ایک یہ کہ نظرِ بَد حق ہے‘ دوسرے یہ کہ رسول اللہ ﷺ‘ اللہ تعالیٰ کے ایسے محبوب ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں نظرِ بد سے بچاتا ہے کیونکہ کفار نے اُن لوگوں سے نظرِ بد لگانے کو کہا تھا جن کی بُری نظر لوگوں کو ہلاک کر دیتی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کو اُن کے شر سے محفوظ رکھا۔ یہ آیت نظر بد سے بچنے کے لئے اکسیر ہے۔

☆ علامہ ابن کثیر نے متعدد احادیث سے ثابت کیا ہے کہ نظرِ بد کا اثر ہوتا ہے۔ حضور ﷺ اپنے دونوں نواسوں سیدنا حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو یہ پڑھ کر دَم کیا کرتے تھے: **اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّآمَّةٍ**۔ اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں ہر شیطان اور زہریلی بلا کے شر سے‘ اور ہر لگنے والی نظر بد کے شر سے۔

حضور ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے دونوں صاحبزادوں اسمٰعیل اور اسحٰق علیہما السلام کو یہ پڑھ کر دَم کیا کرتے تھے۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جس کو نظرِ بد سے تکلیف پہونچے **اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَآمَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّآمَّۃٍ** ۔ پڑھ کر دَم کیا جائے۔

علماء فرماتے ہیں کہ جنّات کی نظر انسانی نظر سے سخت تر ہوتی ہے (اشعۃ) مرقات نے فرمایا کہ جنّات کی نظر تیر سے زیادہ تیز ہوتی ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ نظر حق ہے اگر کوئی چیز تقدیر سے بڑھ سکتی ہے تو اس پر نظر بڑھ جاتی ہے۔ (مسلم)

نظرِ بد کا اثر حق ہے اس سے منظور کو نقصان پہونچ جاتا ہے یعنی اس کا اثر اس قدر سخت ہے کہ اگر کوئی چیز تقدیر کا مقابلہ کرسکتی تو نظرِ بد کرلیتی کہ تقدیر میں آرام لکھا ہو مگر یہ تکلیف پہونچا دیتی مگر چونکہ کوئی چیز تقدیر کا مقابلہ نہیں کرسکتی اس لئے یہ نظرِ بد بھی تقدیر نہیں پلٹ سکتی۔ نظر لگ جانا

عیب نہیں، نظر تو ماں باپ کی بھی لگ جاتی ہے۔ دفع نظر کے لئے دُعائیں اور عوام میں مشہور ٹوٹکے اگر خلافِ شرع نہ ہوں تو درست ہے۔ ماثورہ دُعائیں اور وظائف افضل ہیں۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک خوبصورت تندرست بچہ کو دیکھا تو فرمایا کہ اس کی ٹھوڑی میں سیاہی لگادو تا کہ نظر نہ لگے۔

نظر سے بچنے کے لئے کاجل لگانا :

نظر سے بچنے کے لئے بچوں کے ماتھے یا تھوڑی وغیرہ میں کاجل وغیرہ سے دھبہ لگادینا یا کھیتوں میں کسی لکڑی میں کپڑا لپیٹ کر گاڑ دینا تا کہ دیکھنے والے کی نظر پہلے اس پر پڑے اور بچوں اور کھیتی کو کسی کی نظر نہ لگے ایسا کرنا منع نہیں ہے کیونکہ نظر کا لگنا حدیثوں سے ثابت ہے۔ اس کا انکار نہیں کیا جاسکتا۔ حدیث شریف میں ہے کہ جب اپنی یا کسی مسلمان کی کوئی چیز دیکھے اور وہ اچھی لگے اور پسند آجائے تو فوراً یہ دعا پڑھے۔

تبارك الله احسن الخالقين . اللهم بارك فيه یا اردو میں کہہ لے

کہ اللہ تعالیٰ برکت دے اس طرح کہنے سے نظر نہیں لگتی۔ (ردالمحتار)

☆ حضرت ہشام ابن عروہ جب کوئی پسندیدہ چیز دیکھتے تو فرماتے **ماشاء الله لاقوة الا بالله** علماء فرماتے ہیں کہ بعض نظروں میں زہریلا پَن ہوتا ہے جو اثر کرتا ہے۔ (مرقات)

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انھوں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ، جعفر کی اولاد کو نظر جلد لگ جاتی ہے تو میں ان کو دَم کردوں۔ فرمایا ہاں، کیونکہ اگر کوئی چیز تقدیر سے بڑھ جاتی ہوتی ہے تو اس پر نظر بڑھ جاتی ہے۔ (ترمذی، مشکوٰۃ)

نظرِ بد بڑی مؤثر ہوتی ہے اگر کسی چیز سے تقدیر پلٹ جاتی تو نظر سے پلٹ جاتی۔ خیال رہے کہ غصہ کی نظر منظور میں ڈر پیدا کردیتی ہے، محبت کی نظر خوشی۔ اسی طرح تعجب کی نظر بیماری پیدا کرسکتی ہے۔ جس طرح بُری نظر اثر پیدا کرتی ہے اسی طرح صالحین مقبولین کی رحمت کی نظر منظور میں انقلاب پیدا کردیتی ہے۔ نظرِ بد بیماریاں پیدا کردیتی ہے تو نظر خوب بیماریاں دُور کرتی ہے۔ نظر بڑی چیز ہے، کوئی نظر خانہ خراب

کردیتی ہے، کوئی نظر خراب کو آباد کردیتی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو اولاد ماں باپ پر محبت و رحمت بھری ایک نظر ڈالتی ہے اس کے بدلے اللہ تعالیٰ اُس کو ایک حج مقبول کا ثواب بخشتا ہے۔ مقبول بندے کی نگاہ ایک آن میں زنگ آلود دل کو صاف کر کے اس پر صیقل کردیتی ہے۔ سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی نظر سے برسوں کے مجرم جادوگر مومن صحابی صابر اور شہید ہوگئے۔ حضور غوث اعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمۃ کی ایک نظر سے چور قطب ہوگئے اس لئے صوفیاء فرماتے ہیں:

ایک زمانہ صحبتِ با اولیاء — بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا
ایک زمانہ صحبتِ با انبیاء — بہتر از ہزار سالہ طاعت بے ریا
ایک زمانہ صحبتِ با مصطفیٰ — بہتر از لکھ سالہ طاعت بے ریا

قاضی عیاض نے فرمایا کہ بعض لوگوں کی نظر بہت تیز ہوتی ہے مسلمانوں کو ان سے بچنا چاہیے۔

بدنظری کا عِلاج :

☆ بدنظری ایک طرح کا حاسدانہ زہر ہے جو بعض آدمیوں کے اندر ہوتا ہے اگر ایسا آدمی کسی کو گہری نظر سے دیکھ لے تو اسے نظر لگ جاتی ہے اس لئے نظرِ بد کا لگ جانا عین حقیقت ہے۔ نظرِ بد کا لگنا صرف آدمی تک محدود نہیں ہے بلکہ بچے، جانور، کھیتی، باغ، مکان، دولت اور مال اسباب ہر چیز پر نظر لگ سکتی ہے۔ نظرِ بد سے بچنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ جب بھی آپ کو کوئی چیز پسند آئے مثلاً مال، اولاد، زوجہ، مکان یا کوئی بھی چیز اچھی معلوم ہو اور آپ اس کی برجستہ تعریف کریں تو ساتھ ہی فوراً ماشآء اللہ بھی کہہ دیں، نظر کا اثر اس چیز سے زائل ہو جائے گا۔ کسی اچھی چیز کو دیکھتے ہی **اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْہِ** کہہ دے، اس کلمہ کی برکت سے نظر اثر نہیں کرے گی۔

☆ امام ابوالقاسم قشیری سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک لڑکا بیمار ہوا اور کسی علاج و دوا سے افاقہ نہیں ہوا، یہاں تک مرنے کے قریب حالت ہوگئی، مجھے حضور ﷺ کی خواب میں زیارت ہوئی۔ میں نے حضور ﷺ سے اُس بچے کی بیماری کے متعلق عرض کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا

آیاتِ شفا لکھ کر پانی میں گھول کر پلا دو۔ میں نے اس پر عمل کیا تو وہ شفایاب ہوگیا۔

☆ امام عبداللہ کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا۔ میں ایک منزل پر اُترا تو ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ تمہارا اُونٹ بہت خوبصورت ہے یہاں ایک شخص ہے اُس کی نظر سے اس کو بچانا۔ اگر اُس کی نظر لگ گئی تو تمہارا اونٹ ختم ہو جائے گا۔ میں نے کہا، میرے اونٹ پر اُس کی نظر نہیں لگ سکتی۔ اس شخص کو جب یہ اطلاع ملی تو اُس نے آکر میرے اونٹ کو نگاہ بھر کر دیکھا، اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور تڑپنے لگا، لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص نے تمہارے اونٹ کو نظر لگا دی ہے۔ میں نے اُس شخص کو سامنے بٹھا کر **بِسْمِ اللّٰہِ حِبْسَ حَابِسٍ** کا عمل پڑھا اُسی وقت اس شخص کی آنکھ باہر نکل پڑی اور میرا اونٹ اچھا ہوگیا۔ اس واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ کلامِ الٰہی میں بے پناہ اثر ہے۔ جب جادو وغیرہ کا اثر ختم ہو سکتا ہے تو نظرِ بد کا اثر کلامِ الٰہی سے کیوں نہ ختم ہوگا۔ اس لئے اگر خود اپنی نظر لگ جانے

کا وہم ہو تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں ﴿**وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ ۘ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ**﴾ اور اگر کسی دوسرے کی نظر لگ جائے تو اس شخص کو جس کی نظر لگی ہے بُلا کر اپنے سامنے بٹھا لیا جائے اور یہ ورد پڑھا جائے **بِسْمِ اللّٰہِ حِبْسَ حَابِسٍ یَاشَجَرَ یَابِسٍ وَشِھَابَ قَابِسٍ رَدَدْتُ عَیْنَ الْعَآئِنِ وَعَلٰی اَحَبِّ النَّاسِ اِلَیْہِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّھُوَ حَسِیْرٌ** اگر وہ نظر لگانے والا سامنے نہ ہو تب بھی یہ وِرد مفید ہے جس شخص کو نظر لگ جائے وہ یہ دُعا پڑھے **بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اذْھَبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا** تیرے نام سے (شروع کرتا ہوں) اے اللہ! اس کی گرمی، سردی اور رنج اور تکلیف دُور فرما۔

☆ اور اگر کسی کے جانوروں کو نظر لگ جائے تو اس دُعا کو پڑھ کر چار بار اس کے داہنے نتھنے میں پھونک دے اور اس کے بعد اس دُعا کو پڑھے ان شآء اللہ بدنظری کے اثرات فوراً ختم ہو جائیں گے۔

لَابَاْسَ اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ لَنَآ اَنْتَ الشَّافِیْ لَایَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ اگر کچھ ڈر نہیں، اے انسانوں کے پروردگار! بیماری کو دُور فرما دے، شفا دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، ضرر کو تو ہی دُور کرتا ہے۔

☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **فاتحة الكتاب واية الكرسی لا يقرأ ها عبد فی دار فتصيبهم ذلك اليوم عين انس او جن۔** (ویلمی، کنز العمال) سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی کو جو شخص بھی اپنے گھر میں پڑھے گا اس دن اس کو نہ کسی انسان کی نظرِ بد لگے گی نہ جن کی۔

☆ جو کوئی صبح و شام اپنے بچّوں پر آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کر دے، وہ شیطان اور جادُو اور نظرِ بد سے محفوظ رہے گا۔ آیۃ الکرسی سے شیطان بھاگتے ہیں، بے چین دل کو چین آتا ہے، مرگی والے کو فائدہ ہوتا ہے، اس سے غصّہ، شر اور حرام شہوت دُور ہوتی ہے۔ ظالم کا ظلم کم ہوتا ہے مگر اخلاص شرط ہے۔ (رُوح البیان)

☆ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا **من رأى شيئا فاعجبه قال مَا شَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِـاللّٰهِ لَمْ يَضُرُّه** اگر کوئی شخص کسی چیز کو دیکھے اور وہ اُسے پسند آئے تو یہ کہے **مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** اُسے نظر نہیں لگے گی۔

☆ آباد گھر، پھلے پُھولے باغ، صحتمند ذہین بچوں، اپنی یا دوسروں کی ترقی کا منظر دیکھ کر **مَـاشَـآءَ اللّٰـهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيُّ الْـعَـظِيْـمِ** کہنا چاہیے، ان شاء اللہ نظر سے محفوظ رہیں گے، مزید ترقی وخوشحالی نصیب ہوگی۔

☆ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ پھلے پُھولے باغ (خوشحالی، ترقی) کے منظر کو دیکھ کر **مَـاشَـآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمِ** نہ کہنا بہت بڑی حماقت ہے۔ ﴿**وَلَـوْ لَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتُ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ**﴾ اور کیوں ایسا نہ ہوا کہ جب تو باغ میں داخل ہوا تو تو کہتا **مَـاشَـآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه** (وہی ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کسی میں کوئی طاقت نہیں)

دیکھ تو نے کتنی بڑی حماقت کی کہ جب تو اس پھلے پھولے باغ میں آیا تو داخل ہوتے وقت تو نے اتنا بھی نہ کہا **مَـاشَـآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه** یعنی وہی ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے اور کسی کے پاس کوئی قوت و اختیار نہیں جس سے وہ کوئی کام کر سکے، مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اُس کا معاون ہو۔

بچے کو نظر لگنے کا علاج :

☆ نظرِ بد اُتارنے کے لئے **بسم الله الرحمن الرحيم** کے ساتھ سورۂ کوثر پڑھ کر بچے کے مُنہ پر پھونک دیں، نظرِ بد کا اثر جاتا رہتا ہے۔

☆ اگر کسی بچے یا بچی کو کسی کی نظر لگ گئی ہو جس سے والدین کو بیحد پریشانی لاحق ہو تو **يَـــا حَـفِـيْـظُ** ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے بچے کو پلائیں اور تین روز تک اسی طرح کرے ان شآء اللہ نظر بد کا اثر ختم ہو جائے گا اور بچہ ہمیشہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

☆ اگر کسی بچے کو نظر لگ جاتی ہو تو **يَامُمِيْتُ** پانچ مرتبہ ایک کاغذ پر لکھ

کر اس کے گلے میں ڈال دیں ان شآء اللہ بچہ دُرست رہے گا اور معمول سے زیادہ رونا بند ہو جائے گا۔

☆ اگر کسی بچے کو نظر لگ جاتی ہو تو (۱۱۱) مرتبہ **يَـا بِـرُّ** پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں ان شآء اللہ بچے کو کبھی نظر نہیں لگے گی اور وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا۔ اسکے علاوہ اگر کسی چیز پر بھی دم کر دیں گے تو اسے بھی نظر نہیں لگے گی۔

☆ اگر کسی بچے کو بہت شدید نظرِ بد لگی ہو تو باوضو حالت میں یہ آیات مبارکہ تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں ان شآء اللہ نظر اُتر جائے گی ﴿**لَـخَـلْـقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَـلْـقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَايَعْلَمُوْنَ ۝ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ**﴾

☆ سورۂ بقرہ کی یہ مبارک آیتیں ﴿**خَتَـمَ الـلّٰـهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَـمْـعِهِمْ وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ**﴾ اگر بچہ یا اسباب یا مکان وغیرہ پر حاسد کی نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو سات مرتبہ

اس آیت کریمہ کا پڑھنا نہایت مجرب عمل ہے۔ درحقیقت یہ آیت کریمہ نظرِ بد سے محفوظ رکھنے کا ایک قلعہ ہے۔

☆ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس عزیمت کو بیان کیا ہے اگر کسی کو نظرِ بد لگ گئی ہو یا یہ معلوم کرنا ہو کہ مریض کو نظرِ بد لگی ہے یا ویسے ہی بیمار ہو گیا ہے تو ایسی صورت میں یہ عمل کرنا فوری اثر دکھاتا ہے اس مقصد کے لئے تین گز دھاگہ یا تین گز کپڑا پاک وصاف لے کر مریض کے پاس رکھ دیں، باوضو حالت میں مندرجہ ذیل عزیمت کو سات مرتبہ لکھیں، یہ عزیمت کسی سفید کاغذ پر یا سفید کپڑے پر لکھے: **بِسْمِ اللّٰـهِ الـرَّحْـمٰنِ الـرَّحِيْـمِ ۝ وَلَابَلَاغَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۝ وَلَابَلَاغَ اِلَّا بِـاللّٰهِ ۝ وَلَابَلَاغَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۝** اس کے بعد **الحمد** شریف، **قل يايها الكفرون**، **قل هو الله احد**، **قل اعوذ بربك الفلق** اور **قل اعوذ برب الناس** پڑھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام جسمانی ورُوحانی امراض اور حاسدین و بدمذہبوں کی نظروں سے ہماری حفاظت فرمائے۔ (آمین بجاہ سید المرسلین)

وَصَل اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْن